



## سوال

(108) زبردستی دوسرے رشتہ کا تقاضا کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عبد الرحمن اور سمون نے آپس میں رشتہ داری کی اس طرح کے سمون نے اپنا عوض عبد الرحمن کو دیا اور عبد الرحمن سے عوض لے کر اپنے بھائی عبد الغنی کی شادی کروائی اس طرح پر کہ عبد الغنی اپنی بیٹی عبد الرحمن کو دے گا اور دوسری بیٹی سمون کو اپنی بیٹی کے عوض دے گا اس کے بعد عبد الغنی کی لڑکی پیدا ہوئی جو عبد الرحمن کو دی گئی لیکن وہ فوت ہو گئی بعد ازاں عبد الغنی کو دوسری لڑکی پیدا ہوئی جس کی مانگ سمون کر رہا ہے لیکن اب عبد الرحمن عبد الغنی سے زبردستی دوسرے رشتہ کا تقاضا کر رہا ہے۔ شریعت محمدی کے مطابق بتائیں کہ لڑکی کا حقدار سمون ہوگا یا عبد الرحمن؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ اس لڑکی کا حقدار سمون ہوگا کیونکہ انہوں نے اپنی لڑکی دے کر اپنے بھائی عبد الغنی کی شادی کروائی تھی۔ اب وہی اس کی بیٹی کا حقدار ہے اسی کا حق رہتا ہے جب کہ عبد الرحمن کو اپنا حق مل چکا ہے اب اس کا حق باقی نہیں رہے گا اور سمون نے اپنے بھائی کے ساتھ شرط رکھی تھی کہ آپ کی شادی میں کراؤں گا اور جو لڑکی پیدا ہوگی وہ میری ہوگی۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 450

محدث فتویٰ